برسات کی بہاریں

ہیں اس ہوا میں کیا کیا برسات کی بہاریں
سبزوں کی لہلہاہٹ، باغات کی بہاریں
بوندوں کی جھمجھاہٹ، قطرات کی بہاریں
ہر بات کے تماشے، ہر گھات کی بہاریں
کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں

ہر جا بچھا رہا ہے سبزا ہرے بچھونے
قدرت کے بچھ رہے ہیں ہر جا ہرے بچھونے
جنگل میں ہو رہے ہیں پیدا ہرے بچھونے
بچھوا دیے ہیں حق نے کیا کیا ہرے بچھونے
کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں

کیا کیا رکھے ہیں یا رب سامان تیری قدرت
بدلے ہے رنگ کیا کیا ہر آن تیری قدرت
سب مست ہو رہے ہیں پہچان تیری قدرت
تیتر پکارتے ہیں سبحان تیری قدرت
کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں

جو مست ہوں اُدھر کے کرشور ناچتے ہیں
پیارے کا نام لے کر کیا زور ناچتے ہیں
بادل ہوا سے کر کر گھنگھور ناچتے ہیں
مینڈک اُچھل رہے ہیں اور مور ناچتے ہیں
کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں

بولیں بئے بٹیریں قمری پکارے کُو کُو
پی پی کرے پپیہا بگلے پکارے تُو تُو
کیا ہُدہُدوں کی حق حق کیا فاختوں کی ہُو ہُو
سب رٹ رہے ہیں تجھ کو کیا پنکھ کیا پکھیرو
کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں

© NCERT not to be republished

اس رُت میں ہیں جہاں تک گلزار بھیگتے ہیں
شہر و دیار کوچے بازار بھیگتے ہیں
صحرا و جھاڑ بوٹے کہسار بھیگتے ہیں
عاشق نہارتے ہیں دل‌دار بھیگتے ہیں
کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں

نظیر اکبر آبادی

معنی یاد کیجیے

لہلہاہٹ	:	لہرانا
جھجھاہٹ	:	چمک دمک، بوندوں کے لگاتار گرنے کی آواز
قطرات	:	قطرے کی جمع، بوندیں
گھات	:	موقع، گھڑی
بچھونے	:	بستر
جا	:	جگہ، مقام
قدرت	:	فطرت، طاقت، خدا کی شان
رب	:	اللہ تعالیٰ، پالنے والا
مست	:	خوش، مدہوش، بے خود
سبحان	:	پاک، اللہ تعالیٰ کی صفت
پیارے	:	محبوب، لاڈلے، من پسند، چہیتا
کرکر	:	کرکے
گھنگھور	:	گہری گھٹا، بہت برسنے والی گھٹا
پنکھ پکھیرو	:	پرندے
رُت	:	موسم
گُلزار	:	پھولوں کا باغ
دیار	:	علاقہ
کوچے	:	گلیاں
کہسار	:	پہاڑ
دل دار	:	محبوب، پیارا

سوچیے اور بتایئے۔

1. پہلے بند میں شاعر نے کیا کہا ہے؟

© NCERT not to be republished

2. ”ہرے بچھونے“ سے کیا مراد ہے؟
3. ”ہر بات کے تماشے ہر گھات کی بہاریں“ سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
4. تیتر ”سبحان تیری قدرت“ کیوں پکارتے ہیں؟
5. پرندے کس کی رَٹ لگا رہے ہیں؟
6. شاعر نے برسات کے موسم میں کن کن چیزوں کے بھیگنے کا ذکر کیا ہے؟

ان لفظوں کے واحد لکھیے۔

باغات قطرات بوندوں تماشے بچھونے

مصرع مکمل کیجیے۔

1. سبزوں کی ________ باغات کی بہاریں
2. ________ کی جھجھاہٹ، قطرات کی بہاریں
3. ہر جا بچھا رہا ہے سبزا ہرے ________
4. ________ ہو رہے ہیں پیدا ہرے بچھونے
5. سب ________ ہو رہے ہیں، پہچان تیری قدرت
6. ________ پکارتے ہیں سبحان تیری قدرت
7. جو مست ہوں ادھر کے کر ________ ناچتے ہیں
8. ________ اچھل رہے ہیں اور ________ ناچتے ہیں

املا درست کیجیے۔

باگات کتراط صبزے خدرت ہق عان تیطر جور

© NCERT not to be republished

ان مصرعوں کو صحیح کر کے لکھیے۔

ہر جا بچھا رہا ہے ہر جا ہرے بچھونے
قدرت کے بچھ رہے ہیں کیا کیا ہرے بچھونے
جنگل میں ہو رہا ہے سبزا ہرے بچھونے
بچھوا دیے ہیں حق نے پیدا ہرے بچھونے

عملی کام

- اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔
- برسات کی بہاروں کا ذکر اپنے لفظوں میں لکھیے۔

غور کرنے کی بات

- نظیرؔ اکبرآبادی نے ہندوستان کے بہت سے تہواروں اور موسموں پر نظمیں کہی ہیں۔'برسات کی بہاریں' بھی ان کی ایک خوبصورت نظم ہے۔ اس نظم کے ذریعے شاعر نے اپنے وطن ہندوستان کے فطری حسن کا دلکش انداز میں بیان کیا ہے۔ یوں تو یہ نظم آسان ہے مگر اس میں بعض الفاظ، محاورے اور جملے ایسے بھی استعمال ہوئے ہیں جن کے ذریعے نظم کے لطف اور روانی میں اضافہ ہو گیا ہے۔ مثلاً بوندوں کی 'جھجھماہٹ' میں چمک دمک کے علاوہ ان کے گرنے کی آواز بھی شامل ہے۔ اسی طرح ہرے بھرے گھاس کے میدان کو '' قدرت کا بچھونا'' کہہ کر خدا کی تعریف بیان کی گئی ہے اور اس کے انعام و اکرام کا ذکر کیا گیا ہے۔
- اس کے علاوہ اس نظم میں ایک مصرع '' کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں'' بار بار آیا ہے۔ ایسی نظم جس میں ایک مصرع یا شعر بار بار آتا ہو اسے 'ترجیع بند' کہتے ہیں۔ اس اعتبار سے یہ نظم 'ترجیع بند' ہے۔
- مصرعے کے اس حصّے '' کیا کیا مچی ہیں'' میں جو لفظ 'مچی' استعمال ہوا ہے اس کے معنی ہیں کسی کام کو جوش و خروش یا دھوم دھام کے ساتھ کرنا۔ شور مچنا، دھوم مچنا وغیرہ جیسے جملوں میں بھی یہی لفظ استعمال ہوا ہے۔

© NCERT not to be republished